

المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الإمام الحسين ص
قالها الداعي الاجل سيدنا ادريس عmad الدين رض

١. حُزْنُ أَذَابَ جَوَانِحِيْ وَفُؤَادِيْ

وَأَسَالَ دَمْعِيْ مِثْلَ فَيْضِ الْوَادِيْ

امام حسين ناحزن يير مارا كلیجر نے جلاوی دیدو اے مارا دل نے پگھلاوی دیدو، اے وادی ناسیلا بینی مثل مارا انسونہ نے جاري کری دیدو.

٢. لَمَّا ذَكَرْتُ بَنِي النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

وَمُصَابَهُمْ بِاَكْفِ اَلِ زِيَادِ

ماری يیر حالہ سونہ کام چھے کرنی محدصل نا شہزادہ و اے نے یہ سگلانی مصیتے یاد اوی جائی چھے کرجہ اے زیاد نا ہاتھو سی یہ سگلانے پہنچی چھے۔

٣. قَتَلُوا الْحُسَيْنَ ابْنَ الْوَصِيِّ وَنَجَّلَهُ

سِبْطُ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْهَادِيِّ

(آل زیاد) یروصی ع نا شہزادہ، هدایۃ نا اپنار النبی الہاشمی صلح نا نواسا حسین ع نے اے اپنا فرزندو نے قتل کیدا۔

٣٦. هِيَ أُمَّةٌ قَصَدَتْ عِيَالَ نَبِيِّهَا

بِعَدَاوَةٍ وَسَعْوًا لَهُمْ بِفَسَادٍ

یہ سگلا دشمنو وہ بد اُمّۃ چھے جریہ پوتانا نبی صلح ناعیال نے عداوۃ سی قصد کیدوانے یہ سگلاما۔ فساد نی کوشش کیدی.

٣٧. فَلَقُوا الَّذِي لَمْ يَلْقَ هُوَ دُوَّصَالِحٌ

فِيمَا تَقَدَّمَ مِنْ ثَمُودَ وَعَادٍ

پچھی یہ سگلا (نبی صلح ناعیال) نے وہ مصیبہ پہنچی چھے جو سابق ہود اے صالح نبیؐ نے اہنا قبیلہ وہ ثمودا نے عاد طرف سی بھی نتهی پہنچی.

٣٨. هَذَا قَتِيلٌ مِنْ يَدِي شِمرٍ، وَذَا

مِنْ قَبْلٍ جَذَلَةٌ شَقِيٌّ مُرَادٌ

احسین صلح ناہا ہونے سی شہید تھیا۔ اے اپ ناقبل امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب صلح نے "مراد" قبیلہ ناشقی (ابن ملجم لع) یہ قتل کیدا.

٣٩. وَهُمُ الْهُدَاةُ النَّازِ حُوْنَ عَنِ الْخَنَّا

الظَّبِيبُونَ الْأَصْلِ وَالْمِيلَادِ

یہ سگلا (آل محمل صلح) ہدایہ دینار اؤچھے، فسق و خور اے اہنا لوگو سی منزہین چھے، یہ سگلاما نو اصل اے ولادہ پاک چھے.

٣٠. الصَّادِقُونَ النَّا طِقُونَ بِحِكْمَةٍ

الظَّاهِرُونَ وَأَفْضَلُ الرُّهَادِ

صادقين چھے، حکمة سی بولنا راو چھے، پاک لوگو چھے اے افضل الزاهدين چھے.

٣١. وَهُمَّ أُولُوا الْقُرْبَىٰ مِنَ الْهَادِيِّ وَمَنْ

فَرَضَ الْإِلَهُ لَهُمْ أَكِيدَ وِدَادِ

یہ سگلا - هدایة نادینار (رسول اللہ صل) نا اولوا القریبی چھے۔ اے وہ صاحبو چھے جو سگلانی مودۃ نے تائیداً خدا نے یہ فرض کیدی چھے۔

٣٢. إِنِّي أَعْتَصَمْتُ بِهِمْ وَدَنْتُ بِحُبِّهِمْ

وَذَخَرْتُهُ لِلْفَوْزِ فِي الْمِيَاعَادِ

میں یہ سگلا سی معتصم چھوڑنے اے یہ سگلانی محبت نی دین داری کرونہ چھوڑنے۔ اے اهنے میں یہ قیامہ نادن ماری فون راستے ذخیرہ کیدو چھے۔

٣٣. وَبَرِئْتُ نَحْوَ اللَّهِ جَلَّ جَلَالَهُ

مِمَّنْ لَهُمْ فِي النَّاسِ كَانَ مُحَادِ

میں اللہ جل جلالہ نی طرف وہ شخص سی بری ٹھاؤنہ چھوڑنے - جو لوگو ما - آپ سگلانو وعداوة نو کرنار چھے۔

٤٤. أَرْجُو شَفَاعَتَهُمْ وَأَمْلُ آنِي

بِوَلَائِهِمْ وَوِدَادِهِمْ إِسْعَادِي

میں یہ سگلانی شفاعة نی امید کرو نہ چھوڑے انسان نے تحقیقاً یہ سگلانی ولایہ اనے موڈہ سی ماری سعادت نی امید کرو نہ چھوڑے۔

٤٥. لَا فُوزَ فِي الدُّنْيَا وَأَنْجُو سَالِمًا

مِنْ كَيْدِ كُلِّ مُعَانِدٍ وَمُعَادِي

تاکہر - دنیا مامیں جیتی جاؤ نہ انسان نے عداوۃ نا کرنا نا کید سی سلامہ رہی - نجاہ حاصل کرو نہ

٤٦. وَأَنَالَ فِي الْآخِرَى النَّجَاهَ بِحُبِّهِمْ

وَيَكُونَ فِي جَنَّاتِهَا إِصْعَادِي

انے یہ سگلانی محبت نا سبب آخرہ مانجاہ حاصل کری لئے انے آخرہ ما - جنات ماما رو صعود ہئی جائی۔

٤٧. فَوَلَأُهُمْ ذُخْرِيُّ وَكَنْزِيُّ وَالَّذِي

هُوَ عُدَّتِيُّ فِي مَحْشَرِيُّ وَعُتَادِيُّ

پچھی یہ سگلانی ولایہ مارو ذخیرہ چھے ، مارو خزانہ چھے۔ انے یرج ولایہ حشر نادن ما - ماری قوہ چھانے تیاری چھے۔

٣٨. وَهُوَ الَّذِي هُوَ فِي الْمَعَادِ مَعَ التُّقْىٰ

هُوَ خَيْرُ مُكْتَسِبٍ وَأَفْضَلُ زَادٍ

پچھی یہ رجولایہ - تقوی ناساہ معاڈ ما بھلو کسب اے افضل تو شہ چھے۔

٣٩. صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ رَبُّنَا وَعَلَيْهِمْ

أَسْنَى السَّلَامِ عَلَى الرَّوَاحِ وَغَادِ

هارا رب یہ سگلا پر صلوٽ پڑھے اے خرمائیہ سگلا نے روشن اے بلند سلام سی خاص کرے۔



٢. لَمْ يَرُّ قُبُوا الرَّحْمَنَ فِيهِ وَيَرُّ هَبُوا

مِنْهُ، يُحَاسِبُهُمْ بِيَوْمِ الْمَعَادِ

یہ سگلا (دشمنو) یہ ایم بھی خیال اے خوف نہ کیدو کہ "الرّحمن" معاد نادن یہ سگلانو حساب کرسے۔

٥. وَشَفَى يَزِيدَ ذَحْلَةَ وَتُبُولَةَ

مِمَّا لَهُ، وَأَبِيهِ مِنْ أَحْقَادِ

(اپ نے قتل کری نے) یزید لے یہ پوتا نی اے اہنا باوانی عداوا اے کینہ و نے نکالا چھے۔

٦. ثَارُوا بِقَتْلِ الْمُشْرِكِينَ - وَجَدَلُوا

نَجْلَ النَّبِيِّ وَأَمْجَدَ الْأَمْجَادِ

دشمنو یہ مشرکین نا قتل نو قصاص لیدوا نے نبی صلی نا شہزادہ اجد الامجاد نے قتل کری دیدا۔

٧. يَا أُمَّةً ضَلَّتْ ، فَوَلَّتْ أَمْرَهَا

مَنْ أُمَّةٌ أَكَالَةُ الْأَكْبَادِ

اے امّہ! جہر گراہ تھی نے پوتانا امر نے اھوا شخص (معویہ لع) نے ولی کیدو، جہر نی ماں (ہند لع) غیظ و غصہ ماکلیجہ نے کھانا رچھے۔ (غزوہ احمد ناواقعة نی طرف اشارہ چھے۔)

٨. "لَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ "يَغْفِلُ أَمْرَكُمْ

وَاللَّهُ لِلْبَاغِيْنَ بِالْمِرْصَادِ

تمیں ایم خیال نہ کرو کہ - خدا نئے تمara امر سی غافل چھے۔ خدا نئے بغاؤ ناکرنا راوے نے ضرور پکڑ سے۔

٩. مَاذَا بِكُمْ فَعَلَ النَّبِيُّ وَاللهُ

حَتَّىٰ قَتَلْتُمْ سِبْطَ أَخْمَدَ صَادِ

نبی صلیع انے اپنی آل یہر تمارا ساٹھ اھو و سونہ عمل کیوں کر کر تمیں سگلا یہر احمد انے صلیع نانو اسے نے پیسا قتل کیدا؟

١٠. وَمَنْعَتْمُوهُ الْمَاءَ حِينَ أَرَادَهُ

وَبَنِيهِ ، وَهُوَ يُبَاخُ لِلْأَوْغَادِ

انے جر وقت اپنے یہر پانی لیوانو، ارادہ کیوں تو تمیں یہر اپنے اوپر انے اپنے نافریزندو پر پانی بند کری دیدو، درا خال کر - یہر پانی ناہنجار و واسطے مباح چھے۔

١١. حَتَّىٰ سُقُوا كَأسَ الرَّدِي بِصَوَارِيمِ

لِلظَّالِمِيْنَ الْأَثِيْمِيْنَ - حِدَادِ

یہاں تک کہ: یہر سگلا نے ظالمین اثمنیں نی تیز تلوار سی موت ناجام پلا واما آیا۔

۱۲. فَاصِبْ مَوْلَانَا الْحُسَيْنُ وَرَهْطَهُ

فِي يَوْمِ مَلْحَمَةٍ وَيَوْمِ جَلَادٍ

تاکہ مولانا الحسین صع اپنا اہل بیت اے اصحاب (عاشراء نادن) ناسخت معرکہ ما شہید تھیا۔

۱۳. مِنْ بَعْدِ أَنْ قَتَلُوا إِبْرِيزِ سُيُوفِهِمْ

وَرِمَاحِهِمْ ضِعْفًا مِنَ الْأَعْدَادِ

اوائے نابعد کر۔ یہ سگلا یہ پوتانی اب دارتلوارا نے ہالاؤ سی۔ دشمنو نے گھنی مھوی تعداد ماقتل کیدا۔

۱۴. حَتَّىٰ تَكَاثَرَتِ الْطُّغَاهُ عَلَيْهِمْ

وَرَمَوا رُؤُوسَهُمْ عَنِ الْأَجْسَادِ

حتی کہ دشمنو، یہ سگلا پر (چو طرف سی) ٹوئی پڑا، اے یہ سگلا نا مالھاؤ نے جسمو سی جُدا کری نا کھا۔

۱۵. وَسَطُوا عَلَيْهِمْ سَطْوَةً أَمَوِيَّةً

مِثْلَ الْكِلَابِ سَطَّتْ عَلَى الْأَسَادِ

اے یہ سگلا (بنو امیہ ل) یہ بنو فاطمہ اپر حملہ کیدو جو مثل کہ کُتھُر و شیر و پر ٹوئی پڑے یہ مثل۔ یہ سگلا ٹوئی پڑا۔

۱۶. لَعْنَ الْإِلَهِ الظَّالِمِينَ وَجُنْدَهُمْ

أَهْلَ الضَّلَالَةِ الْعَنَ الْأَجْنَادِ

خدا تعالیٰ ظالمین نے انسے سکلانا شکر نے لعنة کر جو جرسکلا گمراہی نالو گوچھے انسے تمام دشمنوں کا
لشکر و مازیادہ لعنة نامُستَحق چھے۔

۱۷. يَا يَوْمَ عَاشُورَاءِ، لَقَدْ هَبَّتْ لَيْ

أَسْفًا يُرِدُّ لَوْ عَتِّيْ وَسُهَادِيْ

ایے عاشوراء نادِن! تمیں یہ مارا پچھتاوا نے ابھارو چھے، اہو و پچھتاو کہ جس مارادرد نے زیادہ کرے چھے انسے مارا
اجاگرا نے زیادہ کرے چھے۔

۱۸. أَبْكِي الْحُسَيْنَ مُجَدَّلًا فَوْقَ الثَّرَى

عَنْ ظَهْرِ نَهْدِ فِي الطِّرَادِ جَوَادِ

میں حسین امام نے رؤونہ چھوڑ جس جنگ نامعرکہ ما بھلا گھوڑا نی پیٹھ پرسی زمین پر پچھڑایا ہوا چھے۔

۱۹. أَبْكِي عَلَى الرَّأْسِ الشَّرِيفِ وَنَقْلِهِ

لِيزِيدَ، مَحْمُولًا عَلَى الْأَعْوَادِ

اپنا شریف رأس پر، جس نے ہالاؤنی نوک پر یزید لئے طرف لئی جاواما ایا۔ تھر پرمیں بکاء کرو نہ چھوڑ۔

٢٠. بَكَتِ السَّمَاءُ عَلَيْهِ وَالْأَرْضُ مَعًا

وَالْجِنُّ فِي الْأَهْضَابِ وَالْأَطْوَادِ

اپ پر اسہان انے دنیا سا تھے رویا چھے، انے جن نیچی انے اوپنی زمین ما رویا چھے۔

٢١. أَبْكِي عَلَيَّ ابْنَ الْحُسَينِ وَقَتْلَهُ

عِنْدَ الظَّلَمَاءِ بِصَوَارِيمِ الْأَضْدَادِ

میں علی ابن الحسین صع (علی آکب) پر، انے پیاس نی حالت ما۔ دشمنوں تلوار سی۔ اپنا قتل ہوا پر رؤوفہ چھوڑ۔

٢٢. أَبْكِي عَلَى الْعَبَّاسِ إِذْ مَنَعُوهُ أَنْ

يَسْقِي أَخَاهُ وَقَدْ أَتَى بِمَرَادِ

میں عباس (علمدار) پر رؤوفہ چھوڑ، جس نے دشمنوں کی اپنا بھائی حسین نے پانی پلا واسی روکا، وہ حالت ما کر اپ مشکی لئی نے آیا تھا۔

٢٣. أَبْنَاءُ مَوْلَانَا عَلَيْهِ جُدُّلُوا

وَبَنُو عَقِيلٍ خَيْرَةُ الْأَجْوَادِ

مولانا علیؑ انافر ندوں نے عقیل نافر ندو جس اخیاء نا خیر چھے ترسگلا شہید تھی نے گراہو چھے۔

٢٣. وَ كَذَا بَنُوا السِّبْطَيْنِ قَدْ وَرَدُوا إِلَى

نَهْلِ الْمَنِيَّةِ أَكْرَمَ الْوَرَادِ

انے یرج مثليوے نواسا (حسن ع) اُنے حسین ع (ناشہزادہ و شہید تھی) نے گراہوا چھے جو سگلاموت نا ارا پر کرم ترین اونارا چھے۔

٢٤. لِلَّهِ دَرُّ عِصَابَةٍ شَهِدُوا الْوَغْيَ

يَوْمَ الْحُسَيْنِ وَ جُدِّلُوا فِي النَّادِيِّ

عجب بلند شان وہ جماعتی جو سگلام حسین نادِن (عاشر محرم نادِن) جنگ ما حاضر تھیا انے معرکہ ما شہید تھیا۔

٢٥. فَلَقَدْ قَضُوا عِنْدَ الشَّهَادَةِ نَحْبَهُمْ

وَ مَضُوا بِخَيْرٍ طَرِيقَةٍ وَ سَدَادٍ

تحقیقاً - شہادت نا سبب یہ سگلامی امید تمام تھی گئی۔ انے یہ سگلام خیر انے نیرتائی ناطریقتہ پر گزدرا۔

٢٦. شُهَدَاءُ قَدْ شَهِدُوا اللِّقاءِ بِكَرْبَلَاءِ

بِقُلُوبٍ قَوِيمٍ فِي الْكِفَاحِ شِدَادِ

یہ سگلام وہ شہداء چھے کہ جو سگلام یہ کربلاء مامضبوط دلو ناسا تھے (دشمنوںی) مزاہمہ کیدی۔

۲۸. يَهْنِيْهِم مَا خُوّلُوا مِنْ نِعْمَةٍ

فِي جَنَّةٍ تَبْقَى بِغَيْرِ نَفَادٍ

بارک ھائی یہ سگلانے وہ نعمہ! جریہ سگلانے جنة ماملتی رہی چھے، انسان یہ ہمیشہ باقی چھے

۲۹. وَالْوَيْلُ حَلَّ بِكُلِّ مَنْ عَادَاهُمْ

مِنْ كُلِّ نَذْلٍ لِلنَّبِيِّ مُعاదِيُّ

هر وہ دشمن کہ جریہ سگلانی عداوہ کرے چھے، لئیم چھے، نبی نوبھی دشمن چھے، اہنا پر ہلاکی اُتر جو

۳۰. وَلَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُؤْلَوْا الْمُصْطَفَى

لَمْ يَخْلُفُوهُ بِذَالَّكَ فِي الْأَوْلَادِ

اگر یہ سگلام صطفیٰ صلیح (نبی) نی محبۃ کرتا ہوتا، تو اپنا فرنہند و ماہر گزا مثیل بدله نہ لیتا۔

۳۱. جَلَبُوا نِسَاءَ بَنِي النَّبِيِّ حَوَّاسِرًا

يَحْدُو بِهِنَّ إِلَى يَزِيدَ الْحَادِيِّ

نبی صلیح نی اآل ناحرم نے کھللا ما تھے کہ ینچتا ہو والئی گیا۔ یہ سگلانے چلاوناری زید بنی طرف چلاوے چھے

٣٢. أَسْرَى سَبَا يَا بَا كِيَاتٍ شَجُوَّهَا

تَدْعُو النَّبِيَّ وَبِالْحُسَيْنِ تُنَادِيُّ

یہ سگلا قیدیو چھے، بندیو ان چھے، ڈوچر ناسب روئی رہیا چھے۔ نبی نے یاد کری رہیا چھے اُنے "یا حسین" نی
نداء کری رہیا چھے۔

٣٣. وَ تَقُولُ مَا ذَانَالنَا مِنْ بَعْدِ كُمْ

يَا أَخْمَدًا، يَا صَفْوَةَ الْأَجَدَادِ

(انے فریاد کری رہیا چھے کہ) اے احمد صلی، اے اجداد ناصفوہ! اپ نابعد ہمنے اسوئہ مصیبۃ پہنچی رہی چھے۔

٣٤. وَ كَذَاكَرَيْنَ الْعَابِدِينَ مُصَفَّدًا

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِأَفْضَلِ الْعَبَادِ

انے یہ ج مثل زین العابدین ع نے بندیو ان کیدا، مارو نفس یہ افضل العباد پر فداء چھے۔

٣٥. لَوْلَا حَمَاهُ اللَّهُ مِنْهُمْ مَا حَتَّمُوا

أَنْ يُؤْرِدُوهُ إِلَى وُرُودِ حَصَادِ

جو خدائے اپ نی۔ یہ سگلا دشمنو سی حمایہ نہ کرتا تو یہ سگلا بازنہ اؤتا، اپ نے بھی قتل نا ارا پر لئی
اؤتا۔